

اہل دین کی صف بندی

## چند اوجہل پہلو

حامد کمال الدین

اداریہ

قارئین سے معذرت کے ساتھ.. چند انتظامی دشواریوں کے زیر اثر، ایقظا کی اشاعت وقتی طور پر موقوف کی جا رہی ہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو، ضروری انتظامات میسر آجانے کے بعد، اس کی بحالی کسی وقت ہو سکے گی۔

تاحال کی اس آخری نشست میں، ہم ملک اور عالمی منظر نامے پر جاری صورتحال کو چند ایسے پہلوؤں سے زیر بحث لائیں گے، جو ہماری تحریروں میں اب تک موخر ہوتے آرہے تھے۔ ان موضوعات کو اس ایک نشست میں جتنا بھی کھول لیں، ظاہر ہے ناکافی ہے۔ بعض ذہنوں میں یہ کچھ مزید سوالات کھڑے کریں گے۔ پھر بھی ان موضوعات کو سامنے لے آنا ہمارے خیال میں ضروری ہے۔ یہاں کی تحریکی دنیا کی یہ ایک امانت ہمارے پاس ہے۔ اس پر اٹھنے والے اشکالات، اللہ نے چاہا تو آئندہ کسی نہ کسی وقت اور کسی نہ کسی صورت ہمارے زیر بحث آجائیں گے۔ فی الحال ایک معاملے کی سرسری تصویر سامنے لائی جا رہی ہے۔ اس کے بغیر آپ سے رخصت لینا ہمیں بہر حال کھلتا رہے گا۔

ایقظا کے اسی شمارہ میں ہماری چند ایسی تحریریں بھی شامل ہیں جنہیں بعض اندیشوں کے تحت اس سے پہلے ایقظا میں نہ دینے کا فیصلہ کیا جاتا رہا ہے۔ کیونکہ ان تحریروں میں

یہاں کے بعض تحریکی مناہج پر ایک نقد تھی۔ قلوب کی شیرازہ بندی ہماری ایک بڑی ترجیح رہی ہے۔ چونکہ اندیشہ تھا یہ تحریریں ہمارے ان حلقوں میں کوئی منفی اثر پیدا نہ کر دیں، لہذا سوچا گیا کہ کچھ فکری بنیادیں ڈالنے کا کام ایقظا میں اتنا کر لیا جائے کہ یہ باتیں اپنے صحیح سیاق میں سمجھی جاسکیں۔ یہ امانت بھی یہاں کی تحریکی دنیا کے سپرد کر دی جانا، اپنے پاس پڑی رہنے کی نسبت، ہمیں بہتر نظر آتا ہے۔ کوئی بات ناگوار ہو تو اپنے تمام بھائیوں سے ہم اس پر پیٹننگی معذرت خواہ ہیں۔ ہمارا مقصد سوائے کچھ فکری جہتوں کو چٹنگی کی جانب بڑھانے کے، واللہ کچھ نہیں۔

\*\*\*\*\*

یہاں کی فکری دنیا میں ایقظا نے کس کمی کو پورا کیا اور اس کی کوششیں کہاں تک بار آور رہیں، یہ بات ہمارا قاری بہتر سوچ سکتا ہے۔ اپنی طرف سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں، تحریکی دنیا کے کچھ الجھے ہوئے موضوعات کو واضح کرنا ایقظا کی ایک بڑی ترجیح رہی ہے۔ تاہم جہاں ہمیں محسوس ہوا کہ ایک بات کی علمی بنیادیں ذرا تفصیل طلب ہیں اور وہاں سرسری گزرنا کچھ مزید پیچیدگیوں کا موجب ہو سکتا ہے وہاں ایک موضوع کو نمٹانے میں ہم نے کبھی جلدی نہیں کی۔ اور اُسے کھولنے کے لیے جتنا وقت ہمیں لگانا پڑا، لگایا۔ یہ وجہ ہے کہ کچھ باتوں کے بیان میں ہمیں لمبا چلنا پڑا؛ اور بہت سے موضوعات ابھی تشنہ پڑے ہیں۔ قارئین کو معلوم ہے، بعض مسائل کی علمی بنیادیں ہمیں کئی کئی جہتوں سے اٹھانا پڑیں۔ ہاں جیسے جیسے وہ بنیادیں واضح ہوتی چلی گئیں ویسے ویسے ہم نے دیکھا، ہمارے بہت سے قارئین کے اشکالات آپ سے آپ رفع ہوتے چلے گئے۔

چنانچہ ایک تو اس وجہ سے بعض چیزیں اپنی ترتیب سے آنا تھیں۔ دوسرا، کچھ موضوعات خاص ایسے بھی رہے ہیں کہ ہمارے بعض دوست خیر خواہ ہمیں برابر مشورہ

دیتے رہے کہ دہشتگردی اور مار دھاڑ کی یہاں جو ایک ریت چل گئی ہوئی ہے، اور بات بے بات لوگ اپنے سے مختلف رائے رکھنے والے کے خلاف تشدد پر اتر آتے ہیں، اُس کے مد نظر کچھ ایسی باتیں جو ملک کی صورت حال کے حوالے سے ہم اپنی نجی مجالس میں بڑے سالوں سے کہتے آئے ہیں، تحریری صورت میں دینے سے گریز کیا جائے۔

تاہم اب جب ہمارے لیے ایقظا کی اشاعت کو جاری رکھنا وقتی طور پر ممکن نہیں رہا، اوپر مذکورہ دونوں باتوں کو رکاوٹ بننے دیے بغیر، ہم نے قاری کی ایک امانت اس تک پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا جو بھی نتیجہ ہو، ہم اسے خدائے بزرگ و برتر کی تقدیر جانتے ہوئے قبول کریں گے۔ ہم میں سے کوئی بھی اسلام کے مفاد سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَنْطَعْتُ ۖ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَالْيَعْلَبُ